ادارہ — مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

کشمیر کا ''اٹوٹ'' ختم ہو گیا صرف ''انگ'' رہ گیا ہے

نسواں ایکٹ کے ذریعے عورتوں سے حقوق چھین لیے گئے ہیں

حکمران مغرب کو خوش کرنے کے لیے اسلامی قوانین کو منسوخ کر رہے ہیں

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا دورہ ضلع رحیم یار خان میں مختلف اجتماعات سے خطاب

رحیم یار خان (۱۶ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ''کشمیر بنے گا پاکستان'' کے نعرہ سے دستبرداری کا اعلان کر کے حکومت پاکستان نے ۵۸ سال سے جہادِ کشمیر میں شہید ہونے والوں کی توہین کا ارتکاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدھا پاکستان جرنیلوں نے گنوایا اور کشمیریوں سے بھی زیادتی جرنیل کر رہے ہیں۔ ابھی سقوطِ مشرقی پاکستان کا زخم بھرا نہیں، سقوطِ کشمیر کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔ یہ کشمیریوں کے ساتھ سب سے بڑا دھوکہ ہے، اس کا پوری قوم محاسبہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا اب صرف ''انگ'' رہ گیا ہے ''اٹوٹ'' ختم ہو گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہا کہ افغان صدر حامد کرزئی نے پہلے قوم سے غداری کی اور اسلام پسند طبقے کو مروایا جن کو مروایا وہ بھی قوم کے بچے تھے۔ اب کن افغانیوں کی اولاد کی غمگساری کر رہے ہیں جو وطن کا غدار ہے، وہ قوم کا بھی غدار ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکومت نے نام نہاد نسواں بل پاس کر کے عورتوں کے حقوق چھین لیے ہیں۔ اسلام عورتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ زنا مرضی سے ہو یا زبردستی، گناہ ہے اور پر شرعی حد نافذ ہوگی۔ البتہ جس عورت پر زبردستی زیادتی کی گئی ہو اس پر شرعی حد نافذ نہیں ہوگی۔ اس بل سے فاحشہ عورتوں کو زنا کا لائسنس مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے۔ حکمران صرف امریکہ و یورپ کو خوش کرنے کے لیے اسلام کی سزاؤں کو وحشیانہ کہہ رہے ہیں۔ حالانکہ وحشی تو امریکہ و یورپ والے ہیں جو مسلمانوں کو اذیتیں دے رہے ہیں۔ ماؤں اور بہنوں کی عصمت دری کے واقعات کو حکمران تفریح بنا رہے ہیں۔ حکمران قرآنی احکامات کو پس پشت ڈال کر ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ قائدِ احرار نے دورہ ضلع رحیم یار خان میں، مسجد ختم نبوت مسلم چوک بستی درخواست، بستی اسلام آباد، بستی مولویان، ٹب چوہان، بستی میرک، صادق آباد، شہباز پور، چک ۱۲ اور چک ۱۴ میں خطاب کیا۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے بدلی شریف، گلشن معاویہ (میرک)، بستی مولویان میں حافظ محمد اسماعیل قمر کے ڈیرے پر مجلس ذکر اور خصوصی خطاب بھی کیا۔ بستی مولویان میں مجلس ذکر میں شرکت کے لیے لیاقت پور، خان پور، چک ۱۲، چک ۱۴، ظاہر پیر، رحیم یار خان، صادق آباد، شہباز پور اور جیٹھہ بھٹہ سے کارکنانِ احرار نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆

کراچی (۱۶ردسمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما ابوعثمان احرار نے کہا ہے

کہ سیکولر اور مذہب بیزار ممبرانِ اسمبلی کی روشن خیالی اور امریکہ کی غلامی پاکستان کی سلامتی کے لیے شدید خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی طرح پاکستان کو سیکس فری زون بنانے کے لیے حدود آرڈی نینس کو طاقت کے بل بوتے پر تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جمہوریت کے نام پر اسلام کو قتل کیا جا رہا ہے اور مسلمانوں کا خاندانی نظام تباہ کیا جا رہا ہے۔ روشن خیالی کے نام پر اسلام کی غلط تعبیر و تشریح کر کے کفر کو اسلام کہا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے حیائی، عریانی اور فحاشی کو ثقافت کا نام دے کر معاشرے سے شرم و حیا اور اخلاقی قدروں کو پامال کر دیا گیا ہے۔ یہ سب یہود و نصاریٰ کے سیاسی و اقتصادی نظام کو قبول کرنے کے بھیانک نتائج ہیں۔

الہامی قوانین کے مقابلے میں خود ساختہ قوانین کو اسلامی قرار دینا گمراہی ہے

چیچہ وطنی (۱۱ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حدود اللہ کو پامال کرنے والے اسلام اور نظریہ پاکستان سے غداری اور قیامِ پاکستان کے مقاصد سے انحراف کر رہے ہیں۔ سرکاری لیگ کو چاہیے کہ وہ اپنی نسبت قائد اعظم سے ختم کرنے کا اعلان کر دے۔ وہ جامع مسجد فاروقیہ حیات آباد چیچہ وطنی میں ادارہ دار الفلاح اور بزم تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقدہ ’’تحفظ حدود اللہ کانفرنس‘‘ سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا احمد ہاشمی، مجلس احرار اسلام کے رہنما عبد اللطیف خالد چیمہ، مولانا احمد عثمان اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یہ کہنا کہ سرکاری نسواں بل قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ اللہ تعالیٰ پر بہتان کے مترادف ہے۔ امریکہ و مغرب کی تابعداری میں آسمانی احکامات سے متصادم خود ساختہ قوانین کو اسلامی قوانین قرار دینا ’’دینِ اکبری‘‘ کی طرح گمراہی، ارتداد اور زندقہ کی راہ کھولنے کے مترادف ہے۔ یہ وقت ہے کہ فرعونیت و نمرودیت کے خلاف قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے اور اسلام و ملک دشمن عناصر کو ناکام و نامراد بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ قوانین الہامی اور ابدی ہیں اور انہی میں ساری انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔ مولانا احمد ہاشمی نے کہا کہ تمام دینی قوتیں بیک زبان سرکاری بل کو مسترد کر چکی ہیں۔ یہ بل زنا اور فحاشی کے تحفظ کا بل ہے۔ اسی لیے بازارِ حسن لاہور میں اس بل کے حق میں مٹھائیاں تقسیم کی گئی ہیں۔ عبد اللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جس طرح مرزائی دجل و تلبیس کے ساتھ اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اسی طرح موجودہ حکومت حدود اللہ اور شرعی قوانین سے صریحاً متصادم قوانین کو اسلام کے مطابق قرار دے کر دنیا کو دھوکہ دے رہی ہے اور فکری ارتداد پھیلا رہی ہے۔

اُسی روز بعد نمازِ عشاء قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قریب چک نمبر ۳۲۵ گ ب کی جامع مسجد میں حاجی محمد رشید کی دعوت پر تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ عبد اللطیف خالد چیمہ کے علاوہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مقامی علماء کرام کی ایک جماعت نے بھی کانفرنس میں شرکت کی۔

حدود اللہ پر طعن کرنے والے اللہ کے دشمنوں کا انجام بد بھی یاد رکھیں

چیچہ وطنی (۱۴ر دسمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سرکاری لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین کا یہ کہنا تجاہل عارفانہ ہے یا دھوکہ کہ ''ختم نبوت اور توہین رسالت ﷺ قوانین میں کوئی ترمیم زیرِ غور نہیں۔'' چودھری شجاعت حسین کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے خالد چیمہ نے کہا کہ سرکاری لیگ کے سربراہ نے تو یہ بھی کہا تھا کہ ''نسواں بل کی کوئی شق بھی قرآن وسنت کے خلاف نہیں ہے'' جبکہ چودھری شجاعت حسین کو نامزد کردہ جید علماء کرام کی خصوصی کمیٹی ملک کے تمام مکاتبِ فکر اور دینی حلقے نام نہاد 'تحفظ حقوق نسواں بل'' کو قرآن وسنت سے متصادم قرار دے کر اس کو مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام کے لیے حرام کاری کا لائسنس قرار دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب چودھری شجاعت حسین فرما رہے ہیں کہ ''ختم نبوت اور ناموسِ رسالت ﷺ کے خلاف بل لانا تو کجا اسے زیرِ بحث لانا بھی گناہ اور توہین رسالت ﷺ کے مترادف ہے۔''

احرار رہنما نے کہا کہ جو لوگ حدود اللہ پر طعن و تشنیع کرتے ہیں اور پھر حدود اللہ کے خلاف بل فوجی ڈکٹیٹر شپ کے بل بوتے پر پاس کرواتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بل قرآن وسنت کے عین مطابق ہے۔ وہ فرعون ونمرود کا کردار ادا کرنے والے اُن کا انجامِ بد بھی یاد رکھیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا دورۂ کراچی

کراچی (۲۹ر نومبر۔ رپورٹ: ابوعثمان احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ ۲۸ر نومبر کو ایک ہفتہ کے دورے پر کراچی پہنچے۔ ان کا زیادہ وقت لٹریچر کی اشاعت کے سلسلہ میں گزرا۔ بھائی محمد شفیع الرحمٰن احرار، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ اور جناب احمد معاویہ نے مختلف امور میں ان کی بھرپور معاونت فرمائی۔ روزنامہ ''اسلام'' کراچی کے محترم زبیر احمد ظہیر ان سے ملاقات کے لیے ان کی قیام گاہ ناظم آباد تشریف لائے اور مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔ مختلف اوقات میں وہ جامعہ بنوریہ کے سربراہ مولانا مفتی محمد نعیم، مفسر قرآن جناب مولانا محمد اسلم شیخوپوری، ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کے مدیر جناب ابن الحسن عباسی اور دیگر حضرات سے ملے اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی کے ادارے میں بھی گئے۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن باوا جو اُن دنوں کراچی آئے ہوئے تھے' سے مختلف امور بالخصوص عالمی سطح پر تحریک ختم نبوت کے کام اور لٹریچر کی اشاعت کے سلسلہ میں طویل مشاورت ہوئی اور قابل عمل منصوبہ جات کی بابت صلاح مشورہ ہوا۔ یکم دسمبر کو جامع مسجد داؤد سائٹ ایریا میں نمازِ جمعتہ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خالد چیمہ نے سرکاری نسواں بل، حالاتِ حاضرہ اور عالمی صورت حال کے حوالے سے گفتگو کی۔

☆☆☆

بورے والا (۹ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس جناب قاری محمد قاسم' حضرت امیر مرکزیہ مدظلہ العالی کی خصوصی ہدایت پر بورے والا میں مدرسہ ختم نبوت کے تعلیمی وانتظامی معاملات کی اصلاح کے لیے تشریف لائے اور ادارے کے جملہ معاملات اور تعلیمی نظام کا جائزہ لے کر ضروری امور نمٹائے۔ مولانا قاری حفیظ اللہ، صوفی عبدالشکور احرار، قاری منصور احمد، قاری محمد طاہر، محمد نوید اور دیگر ساتھی بھی موجود تھے۔ اگلے روز عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد قاسم نے حضرت امیر مرکزیہ پیرجی سید عطاء المہیمن

بخاری مدظلہ العالی کو چیچہ وطنی میں مدرسہ ختم نبوت بورے والا کے حوالے سے رپورٹ پیش کی۔

حکمران، قانون توہین رسالت اور قانون امتناعِ قادیانیت پر بھی شب خون مارنا چاہتے ہیں

ساہیوال (۱۰ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ وحی کو عقل کے تابع کرنے والے فطری قوانین سے مجرمانہ اغماض برت رہے ہیں۔ قرآن وسنت پر مبنی قوانین ناقابل تبدیل ہیں۔ موجودہ حکمرانوں نے حدود اللہ کو چھیڑ کر اور زنا کو جرائم کی فہرست سے نکال کر حقوق کی فہرست میں شامل کرنے کی گھناؤنی کوشش کی ہے۔ جسے تمام دینی طبقے اور مکاتبِ فکر مکمل طور پر مسترد کر چکے ہیں۔ وہ مدینہ مسجد فرید ٹاؤن ساہیوال میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نسواں بل کو قرآن وسنت کے مطابق قرار دینے والے فکری ارتداد کا راستہ ہموار کر رہے ہیں اور امریکہ ومغرب کے آشیرباد کے ساتھ قانونِ توہین رسالت (ﷺ) اور قانون امتناعِ قادیانیت پر شب خون مارنے کے خطرناک عزائم رکھتے ہیں لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ یہی صورت حال موجودہ حکومت کے زوال کا سبب بنے گی اور انڈر ہینڈ ڈیلنگ کرنے والے آخر کار ضرور رسوا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت ہے کہ دینی قوتیں سیاست اور مفادات سے بالاتر ہو کر امریکی استعمار اور اس کے حاشیہ برداروں کا راستہ روکنے کے لیے اپنی صف بندی کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیں اور مؤثر لائحہ عمل مرتب کریں۔ انہوں نے کہا کہ جہاد طاقت کا محتاج نہیں بلکہ ایمان کامل کا تقاضا کرتا ہے جس کے لیے نمونہ جناب نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ قبل ازیں ۹ر دسمبر کو بعد نماز عشاء حضرت پیر جی مدظلہ نے مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے زیر اہتمام بخاری مسجد جامعہ انوریہ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے تفصیلی خطاب کیا اور قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر روشنی ڈالی۔

فوجی ڈکٹیٹر شپ جمہوریت کے پردے میں آئین کی اسلامی دفعات کے درپے ہے: عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۲۴ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ سرکاری نسواں بل کا خواتین کے تحفظ سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ یہ بل ملک کو اس کی نظریاتی اساس سے ہٹانے، آئین اور قرارداد مقاصد سے دور لے جانے اور آزاد خیالی کے نام پر امریکی ایجنڈے کی تکمیل اور مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام کی طویل دورانئے والی خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فوجی ڈکٹیٹر شپ جمہوریت کے پردے میں آئین کی اسلامی دفعات کے درپے ہے اور رفتہ رفتہ ڈی اسلامائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومتی سیٹ اپ کے پس منظر میں فتنۂ انکارِ ختم نبوت اور فتنۂ انکارِ حدیث کام کر رہے ہیں اور قوم کو فکری مغالطوں میں ڈال کر کفر والحاد وارتداد اور زندقہ کا راستہ ہموار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز کے افکار ونظریات کو قوم کسی بھی رنگ میں قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جبر واستبداد کے لیے راستہ روکنے اور پرویزی ہتھکنڈوں سے قوم کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ وقتی مفادات سے بالاتر ہو کر تمام مکاتبِ فکر تحریک ختم نبوت کی طرز پر ایک اکائی کا مظاہرہ کریں اور مجلس تحفظ حدود اللہ کو خالص غیر سیاسی بنیادوں پر استوار ومنظم کیا جائے۔